۱۹ ماہ کی بچی ما ں کی گود میں کھیل رہی تھی کہ گھر کے صحن میں کھڑی گاڑی نے کچل دیا

ہسپتال پہنچنے سے پہلے ہی بچی جاں بحق

□ ہمسایہ، عینی شاہد کے بیانات میں تضاد

رپورٹ: ثمینہ رحمان

ڈھوک منشی کے علاقے میں منگل کی سہ پہر ایک دل دہلا دینے والا حادثہ پیش آیا جس میں 19 ماہ کی بچی ماں کی گود میں کھیلتے ہوئے گھر کے صحن میں کھڑی گاڑی کے نیچے آ گئی۔ بچی کو فوری طور پر تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں کے مطابق وہ راستے ہی میں دم توڑ چکی تھی۔ پولیس نے مقدمہ درج کر لیا ہے۔

ایف آئی آر کے مطابق واقعہ دوپہر تقریباً 2 بج کر 40 منٹ پر پیش آیا۔ مدعی بچی کے والد ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ اپنی اہلیہ کے ساتھ صحن میں بیٹھے تھے جبکہ بچی قریب ہی کھیل رہی تھی۔ ان کے بقول گاڑی اچانک پیچھے کی طرف آئی اور بچی اس کی زد میں آ گئی۔ ایف آئی آر میں گاڑی کے ڈرائیور کو نامزد کیا گیا ہے۔

تاہم موقع کے چند عینی شاہدین کے بیانات میں واضح تضاد سامنے آیا ہے۔ ایک ہمسائے کا کہنا ہے کہ گاڑی خود بخود پیچھے نہیں آئی بلکہ ڈرائیور اسے دھکا دے رہا تھا، جبکہ دوسرے گواہ کے مطابق گاڑی کا انجن چل رہا تھا اور ڈرائیور اسے پیچھے کی طرف موڑ رہا تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ان متضاد بیانات کی تحقیقات کی جا رہی ہیں اور گاڑی کو تحویل میں لے لیا گیا ہے۔

ایس ایچ او تھانہ ڈھوک منشی انسپکٹر طارق محمود چیمہ نے موقع پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ابتدائی تفتیش میں ڈرائیور کی لاپروائی سامنے آئی ہے۔ ان کے مطابق گاڑی کا فٹنس سرٹیفکیٹ بھی قابلِ تجدید نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ ڈرائیور کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کیا جائے گا اور درخواست کی جائے گی کہ اس کے خلاف لاپروائی سے موت کا مقدمہ چلایا جائے۔

محلے کے لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ علاقہ گنجان آباد ہے اور گلیاں اتنی تنگ ہیں کہ بڑی گاڑیوں کا گزرنا ہی خطرناک ہے۔ مکینوں نے مطالبہ کیا ہے کہ ٹریفک پولیس اس سڑک پر گاڑیوں کی رفتار کم کرنے کے لیے اسپیڈ بریکر بنوائے اور بھاری گاڑیوں کے داخلے پر پابندی عائد کرے۔ ایک بزرگ نے کہا کہ ’’ہم نے اپنی آنکھوں کے سامنے ایک معصوم جان جاتے دیکھی ہے، کسی اور ماں کو یہ دن نہ دیکھنا پڑے‘‘۔

بچی کے والد نے بتایا کہ اہلیہ اب تک صدمے کی کیفیت میں ہیں اور بار بار بچی کے کپڑے اور کھلونے دیکھ کر رو پڑتی ہیں۔ ’’ہم نے اپنی بیٹی کو دفنا دیا ہے، اب ہمارے گھر میں صرف خاموشی ہے‘‘، انہوں نے کہا۔ تدفین بدھ کے روز آبائی قبرستان میں ادا کی گئی، جس میں علاقے کے بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

پولیس کے مطابق مقدمہ درج ہونے کے بعد ڈرائیور کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور اس کے موبائل فون کا ڈیٹا بھی حاصل کیا جا رہا ہے تاکہ حادثے کے وقت اس کی موجودگی کی تصدیق ہو سکے۔ ایس ایچ او نے کہا کہ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد چالان عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ ٹریفک پولیس نے علاقے میں اسپیڈ بریکر بنوانے کی درخواست متعلقہ محکمے کو بھیج دی ہے۔

ڈھوک منشی کے 19 ماہ کے بچے کی موت کا مقدمہ درج

ہسپتال پہنچنے سے پہلے دم توڑ گیا، ڈرائیور گرفتار